© rasailojaraid.com

تبصرے

انوار الباری شرح اردو صحیح البخاری۔ از مولانا سید احمد رضا بجنوری۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت جلد اول ۲۴۰ صفحات۔ قیمت ہے تین روپے پچاس نئے پیسے وجلد دوم ضخامت تین سو صفحات۔ قیمت چار روپیہ پچاس پیسے۔ کتابت وطباعت بہتر۔ پتہ: ۱۔ مکتبہ ناشر العلوم۔ دیوبند ضلع سہارنپور۔ (۲) مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی۔

حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی اور اُن کے خاندان کے علمی وارث وجانشین ہونے کے باعث اکابرِ دیوبند کا طریقۂ درسِ حدیث چند خصوصیات کا حامل رہا ہے جن میں سب سے نمایاں خصوصیت اعتدال وتوازن ہے۔ یعنی ایک طرف حدیث کی فنی حیثیت اور احکام ومسائل کا ایک اہم ماخذ ہونے کی وجہ سے اس کا اپنا جو مقام ہے وہ یہ دونوں چیزیں نظر انداز نہیں ہوتی اور دوسری طرف حدیث اور فقہ میں جو ربط ہے وہ نظر سے اوجھل نہیں ہوتا۔ درسِ حدیث کی یہ خصوصیت حضرت الاستاذ مولانا محمد انور شاہ الکشمیریؒ کے ہاں پورے اوج پر تھی۔ چنانچہ آپ کا درس صرف ایک حدیث کا نہیں کم وبیش سب ہی علوم اسلامیہ ودینیہ کا درس ہوتا تھا اور موضوعِ بحث کا کوئی پہلو ایسا نہیں ہوتا تھا جو تشنہ ونامکمل رہ جائے۔ حضرت شاہ صاحب کے علمی وحدیثی افادات کے متعدد مختصر ومبسوط مجموعے عربی زبان میں موجود ہیں جو عربی زبان کے علماء وطلباء کے لئے گنج شائیگان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ خوشی کی بات ہو کہ حضرتِ مرحوم ہی کے ایک تلمیذ رشید مولانا سید احمد رضا بجنوری نے افادۂ عام کی غرض سے ان جواہر پاروں کو جو درسِ بخاری کے عنوان سے عربی میں محفوظ تھے اُردو میں منتقل کرنے کا بڑا اہم اور صبر آزما عزم کیا ہے اور یہ دونوں حصّے اسی سلسلہ کی کڑی ہیں۔ پہلے حصّہ میں اکابرِ دیوبند کے درسِ حدیث کی خصوصیات اور کتاب کے مقصدِ تالیف پر روشنی ڈالنے کے بعد امامِ اعظمؒ کے حالات وسوانح، فقہ حنفی کی خصوصیات، امام صاحبؒ کے اساتذہ وتلامذہ، امام صاحب کے معترضین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اُن کے جوابات۔ فضائل و مناقب صحابۂ کرام کا حدیث سے اعتناء، تدوینِ حدیث وغیرہ اصل مباحث کے علاوہ ضمناً حدیث و فقہ اور اُن کی تاریخ سے متعلق بیسیوں مسائل پر بھی گفتگو آ گئی ہے عام محدثین و فقہا کے تذکرہ کے علاوہ جو مختصر ہے، جو کچھ لکھا ہے مفصل اور بڑی وضاحت سے مستند حوالوں کے ساتھ لکھا ہے۔ دوسرے حصّہ میں صحاحِ ستہ اور اُن کے عہد سے لیکر حضرت الامام کے عہد تک کے ۱۷۴ محدثین کے تراجم شامل ہیں۔ امام ابو حنیفہ کے مخالفین کے سلسلہ میں فاضل مؤلف نے امام بخاری کا تذکرہ بڑی تفصیل سے کیا ہے جو بڑا معلومات افزا ہے لیکن کوشش کے باوجود کہیں کہیں اُن کا قلم جادۂ اعتدال سے منحرف ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس سلسلہ میں ضرورت اس بات کی تھی کہ دوسری صدی ہجری میں اصحاب الرائے اور محدثین کے نام سے جو دو طبقے پیدا ہو گئے تھے ان کی تاریخ اور اُن کے میزات و خصوصیات پر سیر حاصل بحث کی جاتی۔ امام بخاریؒ کا امام اعظمؒ سے اختلاف شخصی ہرگز نہیں بلکہ طبقاتی اختلاف ہے۔ مصر کے مشہور فاضل الاستاذ ابو زہرہ نے اپنی کتاب فقہ ابی حنیفہ و آثارہ میں اس پر مفصل بحث کی ہے۔ اس پس منظر میں دیکھنے کے بعد امام بخاری نے امام صاحبؒ کی شان میں جو سخت کلامی اور بعض جگہ گستاخی کی ہے اس کی اہمیت بہت کم ہو جاتی ہے پھر مضامین کی ترتیب بھی نظرِ ثانی کی محتاج ہے۔ تاہم اس میں شبہ نہیں کہ کتاب بڑی محنت، جانفشانی اور کاوش سے لکھی گئی ہے اور حدیث و فقہ کے اربابِ ذوق کے لئے بڑی قابلِ قدر اور لائق مطالعہ ہے کام بہت عظیم الشان اور وسیع ہے اگر اسی انداز سے مکمل ہو گیا تو اردو میں حدیث و فقہ کی انسائیکلوپیڈیا تیار ہو جائے گی۔

تفسیر مظہری اُردو

تالیف حضرت قاضی محمد ثناء اللہ حنفی پانی پتی رح۔ یہ عظیم تالیف جس کو ندوۃ المصنفین دہلی نے عربی میں مکمل شائع کیا تھا۔ اب اردو میں شائع کی جا رہی ہے۔ اب تک اس کی حسب ذیل جلدیں تیار ہو چکی

تفسیر مظہری اُردو پارہ ۲۹ مجلد ۔۔ غیر مجلد ۔۔ تفسیر مظہری جلد اول غیر مجلد ۔۔ تفسیر مظہری جلد دوم زیر طبع ہے شروع دسمبر میں طبع ہو کر آ جائے گی

مکتبہ بُرہان اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

© rasailojaraid.com